السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے امام مسجد اور چند مقتدیوں کا موقف ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھنا چاہیے شرعی نقطہ نظر کیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے چاند دیکھ کر روزہ رکھو۔ اگر ایک آدمی چاند دیکھ لے تو روزہ رکھنا ضروری ہو جاتا ہے، اگر باہر سے خبر آئے تو پھر بھی روزہ رکھنا چاہیے۔ بشرطیکہ مطلع ایک ہی ہو مطلع ایک ہونے کا طلب یہ ہے کہ اگر وہاں ایک شہر میں چاند دیکھا گیا ہے، تو اس شہر سے ہمارا اتنا فاصلہ نہ ہو کہ اس وقت ہمارے ہاں چاند غائب ہو جائے گا۔ مثلاً اگر مغربی شہر والوں نے چاند دیکھا ہے، اور مغربی شہر اور مشرقی شہر میں اتنا فاصلہ ہے کہ اس وقت ابھی مشرقی افق میں ہو سکتا ہے، تو مطلع ایک ہے۔

اس کی موٹی مثال یہ ہے کہ کراچی میں چاند دیکھا گیا۔ لاہور اور کراچی میں فرق تقریباً آدھ گھنٹہ کا ہے، یعنی کراچی میں آدھ گھنٹہ بعد سورج غروب ہوتا ہے۔ اب اگر چاند سورج غروب ہونے کے بعد آدھ گھنٹہ سے زائد عرصہ کراچی میں رہے تو اس صورت میں لاہور اور کراچی کا مطلع ایک ہو گا۔

(اخبار اہل حدیث لاہور جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۳۶) (۱۱ رجب ۱۳۹۱ ھ) (حضرت العلام حافظ محمد گوندلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 187

محدث فتویٰ